روزنامہ سالار بنگلورو
SALAR
DAILY BENGALURU

ہائی پروفائل کا طریقہ نہیں

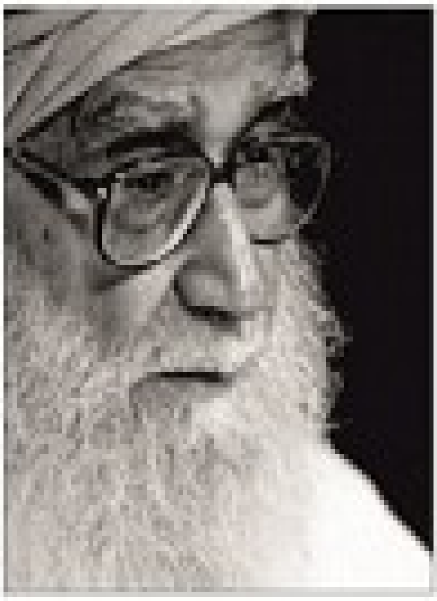

مولانا وحید الدین خان

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ میں اپنا مشن شروع کیا تو تین سال تک آپ نے اس کا عام اعلان نہیں کیا بلکہ صرف کچھ افراد سے خصوصی ملاقاتوں میں اپنی بات کہتے تھے۔ یہ سلسلہ تین سال تک جاری رہا۔ اس کے بعد آپ نے اعلان عام کیا (سیرۃ ابن ہشام)۔ اسی طرح غزوہ خیبر میں آپ اپنے اصحاب کے ساتھ جارہے تھے، تو لوگوں نے ایک جگہ نعرہ بلند کرنا شروع کردیا۔ تو آپ نے کہا: (صحیح البخاری حدیث نمبر 4205)۔ تم لوگ کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکار رہے ہو، بلکہ اس کو پکار رہے ہو جو سننے والا قریب اور تمہارے ساتھ ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اپنے مشن کے سلسلے میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ لو پروفائل میں کام کرنے کا طریقہ تھا، ہائی پروفائل میں کام کرنا پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نہیں۔ یہ بہت اہم بات ہے۔ ہائی پروفائل میں کام کرنا، ہمیشہ مخالفین کے اندر اشتعال پیدا کرتا ہے۔ وہ ابتدائی دور ہی میں مشن کی مخالفت میں کھڑے ہوجاتے ہیں، اور ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ مشن آگے نہ بڑھنے پائے۔ اس کے برعکس، لو پروفائل میں صاحب مشن کو یہ موقع ملتا ہے کہ وہ تمام ممکن مواقع کو استعمال کرکے اپنا کام کرتا رہے۔ یہاں تک کہ اس کے مخالفین صرف اس وقت اس کا نوٹس لیں، جب کہ مشن اتنا مستحکم ہوچکا ہو کہ کسی مخالف کی مخالفت اس کو روکنے والی ثابت نہ ہوسکے۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مشن کے پورے دور میں خاموش عمل کا یہی طریقہ اختیار کیا۔